



سوال

(1) پانی والی ٹینکی میں پھپھکی مر جائے یا حلال و حرام جانور بیٹ کر جائے تو کیا پانی ناپاک ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پانی کی ٹینکی ہے جس میں قریباً دو اڑھائی من پانی ہوتا ہے۔ پانی اس میں جاری رہتا ہے مثلاً موٹر کے پائپ سے پانی داخل ہوتا ہے، ادھر سے خارج بھی ہوتا رہتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اس ٹینکی میں پھپھکی مر جائے زندہ یا مردہ یا اس پانی میں جانور حلال یا حرام بیٹ کر دیں تو کیا اس پانی کو استعمال کیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں ٹینکی سے پانی نکال کر اسے صاف کر لینا چاہیے۔ پانی اصلاً پاک ہے دو طرح سے نجس ہوتا ہے: (صحیح البخاری، باب غُسلِ المَیْمَنِ وَفِزْکِهِ، وَغُسلِ مَا یُصِیبُ مِنَ الْمَرْأَةِ، رقم: ۲۳۰، صحیح مسلم، باب حُکْمِ الْمَنِیِّ، رقم: ۲۸۹) نجاست کی وجہ سے اس کا رنگ، بو، مزہ بدل جائے، تو وہ پلید ہو جاتا ہے، خواہ تھوڑا ہو یا بہت۔ (فتح الباری: ۵/۲۷۸) اندازاً پانچ مشک سے اس کی مقدار کم ہو تو نجاست کے پڑنے سے پلید ہو جاتا ہے خواہ رنگ، بو، مزہ بدلے یا نہ بدلے۔

اور پانی میں پاک شے پڑنے سے بعض دفعہ اس کا نام اور ہو جاتا ہے مثلاً: شربت یا عرق یا لسی وغیرہ، تو اس سے وضو اور غسل نہیں ہوگا۔ ہاں اگر پانی کا نام نہ بدلے جیسے کنوئیں میں پتے گرنے سے رنگ، بو، مزہ بدل جاتا ہے مگر اس کا نام پانی ہی رہتا ہے تو اس سے وضو غسل وغیرہ درست ہے۔ یہی حکم پانی میں حلال جانور گرنے کا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

کتاب الطہارة: صفحہ: 85

محدث فتویٰ